REGD. No. L. 5254

فون نمبر ۱۰۹ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

بروز یکشنبہ

فی پرچہ دس پیسے

۱۱ رجب ۱۳۸۲ھ

ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۹ فتح ۱۳۴۱ھش ۔ ۹ دسمبر ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۸۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۸ دسمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اچھی رہی۔ رات نیند دیر سے آئی۔ اس وقت بھی طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تمام سعادتمندیوں کا مدار خدا شناسی پر ہے اس کے بغیر گناہ کی زندگی پر موت وارد نہیں ہو سکتی

خدا تعالیٰ کی معرفت کاملہ ہی وہ نسخہ ہے جو انسان کی متمردانہ زندگی پر ایک بھسم کرنیوالی بجلی گراتا ہے۔

"تمام سعادتمندیوں کا مدار خدا شناسی پر ہے اور نفسانی جذبات اور شیطانی حرکات سے روکنے والی صرف ایک ہی چیز ہے جو خدا تعالیٰ کی معرفت کاملہ کہلاتی ہے جس سے پتہ لگ جاتا ہے کہ خدا ہے وہ بڑا قادر ہے۔ وہ ذوالعذاب الشدید ہے۔ یہی ایک نسخہ ہے جو انسان کی متمردانہ زندگی پر ایک بھسم کرنے والی بجلی گراتا ہے۔ پس جب تک انسان اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کی حدود سے نکل کر عَرَفْتُ اللّٰہَ کی منزل میں قدم نہیں رکھتا اس کا گناہوں سے بچنا محال ہے۔ اور یہ بات کہ ہم خدا کی معرفت اور اس کی صفات پر یقین لانے سے گناہوں سے کیونکر بچ جائینگے ایک ایسی صداقت ہے جس کو ہم جھٹلا نہیں سکتے۔ ہمارا روزانہ تجربہ اس امر کی دلیل ہے کہ جس سے انسان ڈرتا ہے اس کے نزدیک نہیں جاتا۔ مثلاً جبکہ یہ علم ہو کہ سانپ ڈس لیتا ہے اس کا ڈسا ہوا ہلاک ہو جاتا ہے تو کون دانشمند ہے جو اس کے منہ میں اپنا ہاتھ دیتا تو درکنار کبھی ایسے سوراخ کے نزدیک بھی جانا پسند کرے جس سے کوئی زہریلا سانپ مارا گیا ہو۔ اسے خیال ہوتا ہے کہ کہیں اس کے زہر کا اثر اس میں باقی نہ ہو۔ اگر کسی کو معلوم ہو جائے کہ فلاں جنگل میں شیر ہے تو ممکن نہیں کہ وہ اس میں سفر کر سکے یا کم از کم تنہا جا سکے۔ بچوں تک میں یہ مادہ اور شعور موجود ہے کہ جس چیز کے خطرناک ہونے کا ان کو یقین دلایا گیا ہے وہ اس سے ڈرتے ہیں۔

پس جب تک انسان میں خدا کی معرفت اور گناہوں کے زہر کا یقین پیدا نہ ہو۔ کوئی اور طریق خواہ کسی کی خودکشی ہو یا قربانی کا خون نجات نہیں دے سکتا اور گناہ کی زندگی پر موت وارد نہیں کر سکتا۔ یقیناً یاد رکھو کہ گناہوں کا سیلاب اور نفسانی جذبات کا دریا بجز اس کے رک ہی نہیں سکتا کہ ایک چمکتا ہوا یقین اسکو حاصل ہو کہ خدا ہے اور اس کی تلوار ہے جو ہر ایک نافرمان پر بجلی کی طرح گرتی ہے جب تک یہ پیدا نہ ہو گناہ سے بچ نہیں سکتا۔ اگر کوئی کہے کہ ہم خدا پر ایمان لاتے ہیں اور اس بات پر بھی ایمان لاتے ہیں کہ وہ نافرمانوں کو سزا دیتا ہے مگر گناہ ہم سے دور نہیں ہوتے تو میں جواب میں یہی کہوں گا کہ یہ جھوٹ ہے اور نفس کا مغالطہ ہے۔ سچے ایمان اور سچے یقین اور گناہ میں باہم عداوت ہے جہاں سچی معرفت اور چمکتا ہوا یقین خدا تعالیٰ پر ہو وہاں ممکن نہیں کہ گناہ رہے۔"

(الحکم ۳۰ نومبر ۱۹۰۱ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۸ دسمبر۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے قرآن مجید کی روشنی میں تربیت اولاد کی اہمیت اور اس کے بعض پرحکمت اصولوں کو بہت عمدگی سے واضح فرمایا آخر میں آپ نے احمدی والدین کو توجہ دلائی کہ وہ تربیت اطفال کے کام میں مجلس خدام الاحمدیہ سے پورا پورا تعاون کریں تاکہ ان کے بچوں کی اسلامی نہج اور خالص جماعتی انداز پر تربیت ہو سکے اور وہ اسلام اور احمدیت کے صحیح معنوں میں خادم بن سکیں۔

مبلغ سیرالیون مکرم مولوی عبدالقدیر صاحب بخیریت واپس تشریف لے آئے

مکرم مولوی عبدالقدیر صاحب مبلغ سیرالیون مورخہ ۲ دسمبر ۶۲ء بروز اتوار شام کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ بخیریت ربوہ پہنچ گئے احباب ربوہ نے کثیر تعداد میں سٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کا استقبال کیا اور پھولوں کے ہار پہنائے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کا مرکز میں واپس آنا ان کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

(نائب وکیل التبشیر)

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع منٹگمری نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ان کے بھائی مکرم چوہدری محمد نقی صاحب لاہور میں موٹر کار کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں حالت تشویشناک ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ چوہدری محمد نقی صاحب کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اٰمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ر دسمبر ۶۲ء

مولانا عبدالماجد مدیر صدق جدید کا جواب

(قسط ۲)

مولانا فرماتے ہیں

"اپچ کی لینے اور بڑے بڑے دعوے گرڈالنے کا مادہ محض شعر و ادب کے دائرہ تک محدود نہیں۔ مذہب و روحانیت بھی اس کے تحت میں بہ آسانی آجاتے ہیں ایک مرحوم کرمفرما اور بڑی ناموری شخصیت رکھنے والے خواجہ حسن نظامی دہلوی مرحوم کی مثال تو بہتوں کے حافظہ میں ہوگی۔ ویسے بڑے معقول انسان۔ دوستوں کے بڑے مخلص خدمتگزار لکھنے والے بھی کیسے مزہ دار اور البیلے۔ لیکن نہ پوچھئے کہ دعووں کی پھلجھڑی چھڑانے پر جب آتے تو کیسے کیسے گل کھلا دیتے!" (صدق جدید ۲ ۱۱/۶۲ ص ۵)

افسوس ہے کہ مولانا نے اس عظیم الشان اصلاحی اور تبلیغی کام کو جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سرانجام دیا ہے بالکل ہی نظر انداز کر دیا ہے۔ چند دیگر لوگوں کے جو آگے مولانا نے نام لئے ہیں ان میں سے مولانا ایک بھی ایسا نہیں بتا سکتے جس نے ایک ایسی کامیاب تحریک احیائے اسلام کی چلائی ہو جیسی کہ سیدنا مسیح موعود علیہ السلام نے چلائی ہے اور جس طرح آپ کی پیدا کردہ جماعت اس ضمن میں آج واقعی پائیدار کام کر رہی ہے۔ یہاں تک کہ الحاد اور عیسائیت چیخ اٹھے ہیں۔ یہ صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جس کے ایسے کاموں کی خود مولانا تحریراً تعریفیں کرتے رہتے ہیں ایسے انسان سے بھلا ان لوگوں کو کیا نسبت ہے جنہوں نے اپنے اپنے حلقہ میں کام کیا مگر نہ تو کوئی کامیاب تحریک چلائی اور اگر چلائی تو آج اس کا نام و نشان بھی دنیا میں باقی نہیں ہے۔

مولانا فرماتے ہیں:۔

"خود مرزا صاحب کے حال سے متعلق مجھ سے فاضل گیلانی مولانا مناظر احسنؒ نے روایت حیدر آباد دکن میں مدت ہوئی نقل کی تھی کہ وہاں کے کسی صاحب دل نے جب استخارہ کیا تو عالم کشف میں رسول اللہ صلعم نے ان سے اردو میں فرمایا کہ "یا تو نی ہے" "با تو نی"، کتنا بلیغ و جامع لفظ! "حضرت اقدس" وہ یقیناً نہیں۔

لیکن ساتھ ہی معاند اور ملحون و مردود بھی نہیں! بے بنیاد نہ سہی۔ پھر بھی اپنی اصل حیثیت سے کہیں بڑھ چڑھ کر پرواز کر ڈالنے والی ذہنیت بھی تو آخر دنیا میں معدوم یا نادر نہیں —— بزرگوں کی زبان سے ایک لفظ "حدیث نفس" بھی سننے میں آیا ہے۔ یعنی فن سلوک کا مبتدی اپنے ہی خیالات کو غیبی آواز یا الہام سمجھنے لگے اور اس وہم کو ایک حقیقت یقین کرنے لگے۔ (ایضاً)

ایک طرف تو حکیم صاحب کا ڈھائی تین سو ربانیوں کا موکد بعذاب قسموں کے ساتھ بیان ہے اور دوسری طرف مولانا ایک مجہول الاسم شخص کا قصہ پیش کرتے ہیں اور وہ بھی مخالفانہ نہیں کہا جا سکتا جیسا کہ خود مولانا کو اعتراف ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا عالمانہ تحقیق کا یہی انداز ہوتا ہے کہ اڑھائی تین سو تائیدی شہادت کے مقابلہ میں ایک مشکوک شہادت کو ترجیح دی جائے۔ ترجیح نہ سہی ایسی بات تو مولانا کو اس وقت اور اس ضمن میں پیش کرنا ہی نہیں چاہیئے تھی۔ پھر حسن ظن کے نزدیک "باتونی" کے معنی کثرت مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ بھی لئے جا سکتے ہیں۔

لفظ "حدیث نفس" دیگر بزرگوں سے ہی سننے میں نہیں آیا بلکہ خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کا تجزیہ فرمایا ہے۔ اضغاث احلام تو قرآن کریم میں بھی آیا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا اب دنیا میں اضغاث احلام ہی لازمی طور پر رہ گئے ہیں کہ مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ کا ذکر بھی ناجائز ہے۔ بقول مولانا اسمٰعیل شہید علیہ الرحمۃ اس زمانہ میں لوگ ختم نبوت کی طرح ختم ولایت کے بھی قایل ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا علیہ راجعون۔

مولانا فرماتے ہیں:۔

"مرزا صاحب کی ایک اہم حیثیت آخر بہ طور اہل قلم بھی تو ہے۔ اہل قلم ایک متکلم و مناظر اسلام کے روپ میں۔ آریوں کے جواب میں، مسیحیوں کے جواب میں اثبات توحید میں، اثبات رسالت محمدی میں حقانیت قرآن میں۔ اثبات عقائد و تعلیمات و اسلام میں آخر ہزار ہا ہزار اوراق تو وہ لکھ گئے اور عمر کا بڑا معقول حصہ اسی خدمت کی نذر کر گئے ہیں۔ انکے اس سارے تصنیفی ذخیرہ کا بلا کسی جنبہ داری کے علمی جائزہ لینا خود ایک بڑا کام ہے تعصب و غلو دونوں اس میدان میں بھی کارفرما ہیں۔ ضرورت ہے کہ دونوں سے بچ کر ٹھیک ٹھیک ان کے کام کی قیمت لگائی جائے۔ خالی معتقدین تو یہی کہیں گے کہ ہمارے امام کے سوا کسی نے کام ہی نہیں کیا حالانکہ مرزا صاحب کے دور سے قبل سرسید یہ کام انجام دے چکے تھے۔ اور انگریزی کی حد تک سید امیر علی بھی۔ اور سرسید کے دور سے قبل بھی مولوی آل حسن موہانی اور مولوی محمد حسن امروہوی وغیرہم۔ اور ان سے بھی کہیں قبل مولوی رحمۃ اللہ کیرانوی مہاجر مکہ اور ڈاکٹر وزیر خاں اسی طرح منکرین کا چڑھ کر مرزا صاحب کے نام سے سرے سے صرف نظر کر جانا ہی قرین انصاف نہیں۔ ضرورت ہے کہ بے قید سنہ و زمانہ تعمیری بے لاگ تاریخ مرزا صاحب اور ان کے معاصرین کے کلامیات کی تردید کی جائے۔" (ایضاً)

مولانا نے حضرت مرزا صاحب کے قلمی کمالات کے متعلق جو کچھ فرمایا ہے درست ہے اور یہ بھی درست ہے کہ جن بزرگوں کے آپ نے نام گنوائے ہیں انہوں نے بھی اسلام کی بڑی بڑی قلمی خدمات سرانجام دی ہیں۔ ہمیں انکی

(باقی صفحہ ۸ پر)

کیا وعظ ہے سوتوں کو جو بیدار نہ کر دے

از محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس

کیا وعظ ہے سوتوں کو جو بیدار نہ کر دے
بیدار نہ کر دے اُنہیں ہشیار نہ کر دے

مومن کو جو کہتے ہیں کہ ہے ملحد و کافر
ان کو یہ جسارت کہیں فی النار نہ کر دے

مُجھ پر۔ انہیں مُجھ پہ ہے گماں ترکِ وفا کا
اللہ یہ وہم ان کو گُنہگار نہ کر دے

ہو جائے وہ مجبُوبِ خدا ہو نہیں سکتا
جو دل کو نثارِ رشہِ ابرارؐ نہ کر دے

دُنیا کی محبّت سے بچا لے مجھے یا ربّ
ڈرتا ہوں کہ عُقبیٰ سے وہ بیزار نہ کر دے

آئے تھے لئے خالی قدح ہاتھ میں اپنے
اب ڈر یہ ہے ساقی کہیں انکار نہ کر دے

ساقی ہے یہ وہ ہاتھ جو پھیلا ہی رہے گا
جب تک تو مرے جام کو سرشار نہ کر دے

وہ مسلمِ کامل ہے نہ وہ مومنِ کامل
ہستی کو جو خاکِ رہِ دلدار نہ کر دے

شیطان کی تزویر سے نادان خبردار
ضائع تری نیکی کو وہ مکّار نہ کر دے

کیا تاب کہ اے شمسؔ وہ ہو جائے منوّر
اللہ جسے خود ہی پُر انوار نہ کر دے

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں احمدی مبلغین کی تبلیغی تربیتی اور تعلیمی مساعی

ملاقاتوں تقاریر اور لٹریچر کی اشاعت کے ذریعہ تبلیغ درس و تدریس احمدیہ مدارس کی تعلیمی سرگرمیاں

از مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر انچارج سیرالیون مشن بتوسط وکالت تبشیر

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے باوجود ناموافق موسم کے تبلیغ اور تعلیم و تربیت کا کام خوش اسلوبی سے سرانجام پاتا رہا۔ مبلغین اپنے اپنے علاقوں میں تبلیغ کرتے رہے۔ جماعتوں کی تعداد و وسعت اور تبلیغی سہولتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حلقہ کا ایک پاکستانی مبلغ انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ جو اپنے حلقہ کی تعلیم و تربیت اور نظم و نسق کا ذمہ دار ہے۔ ہر ایک حلقہ کے انچارج کی رپورٹ علیحدہ طور پر قارئین الفضل کی خدمت میں پیش ہے:

فری ٹاؤن مشن

فری ٹاؤن مشن کا انچارج خود خاکسار ہے ملک کا دارالحکومت ہونے کے باعث اسے ہر طرح اہمیت حاصل ہے۔ جماعت فری ٹاؤن گو زیادہ افراد پر مشتمل نہیں تاہم اخلاص و قربانی میں یہ کسی طرح کم نہیں اور مرکز کی طرف سے ہر اپیل پر لبیک کہنے کے لئے تیار رہتی ہے۔ عرصہ دوران رپورٹ میں دو مرتبہ اجتماعی طور پر "یوم التبلیغ" منایا گیا جس میں احباب جماعت کے علاوہ سکول کے بچوں نے بھی حصہ لیا۔ سلسلہ کا لٹریچر اور پمفلٹ کثرت سے تقسیم کئے گئے۔ دو اجلاس منعقد کئے گئے۔ جس میں جماعت کے چار مقررین نے حصہ لیا۔ اور مختلف مسائل پر روشنی ڈالی۔ غیر از جماعت احباب نے بھی ان اجلاسوں میں شرکت کی۔ فری ٹاؤن سے ۶ میل کے فاصلہ پر لسٹر اور گلوسسٹر کی جماعتوں کا دورہ کیا گیا۔ میلادالنبیؐ کی تقریب پر دونوں جماعتوں کے افراد کے علاوہ مضافات اور فری ٹاؤن کے احباب نے بھی شرکت کی۔ یہ جلسہ باوجود بارش کے متواتر دو گھنٹے تک جاری رہا۔ جس میں خاکسار کے علاوہ دیگر احباب جماعت نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی۔ اس جلسہ میں کثرت سے عیسائی مرد و خواتین نے شرکت کی۔ اسی روز شام کو آل مسلم کانگرس کی طرف سے ان کے جلسہ میلادالنبی میں شرکت کا دعوت نامہ ملا۔ چنانچہ ان کے جلسہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر کا موقعہ ملا۔ اس جلسہ میں شہر کے معززین۔ وزراء اور بیرونی ممالک کے سفراء بھی موجود تھے۔

ریڈیو پر تقاریر

دو مرتبہ ریڈیو پر تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ پہلی مرتبہ "اسلامی عبادات" اور دوسری دفعہ "توحید باری تعالےٰ" کے موضوع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات پر مشتمل تقریریں کی گئیں۔ شہر کے بعض عمائدین اور سفراء نے ان تقاریر پر مبارکباد دی۔ بالعموم ہر جمعہ کے روز ان تقاریر کا ریکارڈ نشر کیا جاتا ہے۔ براڈ کاسٹ کے محکمہ کی طرف سے پیغام ملا ہے۔ کہ وہ مزید تقاریر ریکارڈ کرنا چاہتے ہیں دوست دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ ان نشری تقاریر کو لوگوں کی ہدایت کا موجب بنا دے آمین

مقامی اخبارات میں مضامین

خاکسار کو یہاں کے مقامی اخبارات West African Star میں چار مضامین لکھنے کا موقعہ ملا۔ یہ ہفتہ وار اخبار ہے اور ہر اتوار کو جبکہ دوسرے اخبار نہیں نکلتے شائع ہوتا ہے۔ اس لئے تعلیم یافتہ لوگ اسے کثرت سے پڑھتے ہیں۔ یہ اخبار سیرالیون کے علاوہ غانا اور نائیجیریا میں بھی تقسیم ہوتا ہے۔ اب تک مندرجہ ذیل عناوین پر مضامین اس اخبار میں شائع ہو چکے ہیں۔

(۱) اسلامی عبادات
(۲) اسلام میں حریت ضمیر
(۳) محبت الٰہی
(۴) تین بڑے گناہ اور ان سے بچنے کا طریق

افریقن کریسنٹ

جماعت سیرالیون کا ماہوار اخبار "افریقن کریسنٹ" ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ اور حکومت کے عمائدین اور سفارت خانوں کو باقاعدہ بھجوایا جاتا رہا۔ یہ اخبار فری ٹاؤن میں کثرت سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ اور اس کے مضامین مسلم اور عیسائی دلچسپی سے مطالعہ کرتے ہیں۔ اس اخبار کا Feature Article from church to Mosque ہوتا ہے۔ جس میں احمدیت میں داخل ہونے والے ترک عیسائیت اور قبول اسلام کے حالات پیش کرتے ہیں اس کی نومبر کی اشاعت میں ایک مضمون A Siera Leon Muslim at Cross Road شائع ہوا ہے جسے پڑھ کر ایک انسان اندازہ لگا سکتا ہے۔ کہ احمدیت میں داخل ہونے والوں کو کیا مشکلات پیش آتی ہیں۔ احمدیت کی افریقہ میں روز افزوں ترقی کو دیکھ کر بعض مخالفین یہ کہتے ہیں کہ احمدی مبلغین وہاں اپنے عقائد کا اظہار نہیں کرتے۔ حالانکہ جماعت کا لٹریچر کثرت سے دنیا کی مختلف زبانوں میں موجود ہے۔ جو جماعت کے مخصوص عقائد عقائد پر مشتمل ہے۔ پھر بھی بعض لوگ حق پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے ان عقائد کے اظہار ہی سے اصل حقیقت اسلام کی کھلتی ہے۔ کیا افریقہ والوں کے پاس پہلے اسلامی لٹریچر موجود نہ تھا یقیناً تھا۔ لیکن اگر ان پر کسی لٹریچر نے اثر کیا ہے تو وہ وہی ہے کہ جسے جماعت احمدیہ نے پیش کیا ہے اور اگر کسی تعلیم نے ان کے دلوں میں گھر کیا ہے تو وہ وہی ہے کہ جسے بانی سلسلہ احمدیہ نے قرآن پاک سے پیش کیا ہے۔ چنانچہ اس امر کا اظہار متعدد بار غیر از جماعت دوست بھی کر چکے ہیں۔

مشن ہاؤس میں معززین کی آمد

مشن ہاؤس میں کثرت سے زائرین تشریف لاتے رہے۔ ان میں وزیر تعلیم حکومت سیرالیون میئر آف فری ٹاؤن غیر ملکی سفراء شامل ہیں۔ امریکہ کے احمدی دوست مسٹر خلیل محمود ملازمت کے سلسلہ میں امریکہ سے نیگوس جاتے ہوئے چند منٹ کے لئے بمعہ اہل و عیال مشن ہاؤس آئے اسی طرح یوگنڈا سے۔ اور کی طرف سے دو پاکستانی پیرا ماؤنٹ چیف الماس سوری

ریڈیو پر تقاریر

دو مرتبہ ریڈیو پر تقریریں کرنے کا موقعہ ملا۔ پہلی مرتبہ "اسلامی عبادات" اور دوسری دفعہ "توحید باری تعالےٰ" کے موضوع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات پر مشتمل تقریریں کی گئیں۔ شہر کے بعض عمائدین اور سفراء نے ان تقاریر پر مبارکباد دی۔ بالعموم ہر جمعہ کے روز ان تقاریر کا ریکارڈ نشر کیا جاتا ہے۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگا۔

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس مقدس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اور سینی گال کے ایک تاجر تشریف لائے ان میں سے بعض کو لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔

گنی میں لٹریچر کی اشاعت

سیرالیون کی سرحد ریپبلک آف گنی سے ملتی ہے۔ ایک مقامی مبلغ کو فرنچ زبان میں لٹریچر دیکر گنی بھجوایا گیا۔ وکالتِ تبشیر کی طرف سے "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا مترجم، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تقریر "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" اور "مسیح کشمیر میں" کا ترجمہ فرنچ زبان میں شائع کر دیا گیا ہے چنانچہ یہ سب کتب گنی بھجوائیں۔ اس طرح ریپبلک گنی کے وزیر داخلہ "جیلو عبدالرحمان" فری ٹاؤن تشریف لائے ان سے ایک گھنٹہ تک احمدیت کے بارہ میں گفتگو ہوتی رہی اور انہیں فرنچ زبان میں لٹریچر پیش کیا گیا جسے دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے قرآن کریم کا فرنچ زبان میں ترجمہ بھی مانگا جس کے متعلق خاکسار نے بتایا کہ یہ ترجمہ زیرِ طباعت ہے۔ شائع ہوتے ہی ایک نسخہ ان کو بھجوا دیا جائے گا + (باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

لیڈر

(بقیہ صہ ۲)

خدمات کا اعتراف کرنے میں ذرا بھی بخل نہیں ہے۔ بلکہ ہم یہاں تک کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو ایسے آڑے وقت میں جو پیدا فرمایا تو اس کی رضا تھی کہ وہ مسلمانوں کا اس طرح کام کرتے۔ تاہم خواہ ان لوگوں نے کتنا بڑا کام بھی کیا ہے ان میں سے ایک بھی ایسا نہیں ہے جس نے ایک اسلام پسند ایسی مضطرب اور فعّال جماعت پیدا کی ہو جو ساری دنیا میں آج پھیل کر تجدید و احیائے دین کا کام اتنی عقلمندی جوش و خروش اور خلوص دلی سے کر رہی ہو۔ جو چیز سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ان لوگوں سے منفرد کرتی ہے وہ یہی آگ ہے جو آپ کی ذات نے ہزاروں لاکھوں دلوں کو لگا دی ہے اور جو روز بروز پھیلتی ہی چلی جاتی ہے۔ یہی آپ کی "مسیحیت" ہے۔ یہی آپ کی مسیحیت کا دعویٰ ہے جس کی طرف حکیم عبداللطیف صاحب شاہد گوالمنڈی لاہور نے آپ کو دعوت دی ہے۔ یہی مسیحیت کی آگ ہے جو وہ آپ کے رگ و پے میں لگانا چاہتے ہیں۔ تاکہ آپ صرف تماشائی نہ بنے رہیں بلکہ خود تماشا بن جائیں +

برکت بی بی صاحبہ (اہلیہ ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کڑک) کی وفات

برکت بی بی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کڑک آف گوجرانوالہ یکم دسمبر ۶۲ء بروز ہفتہ انتقال فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ صحابیہ اور موصیہ تھیں۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحومہ کی نعش کو قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ بہت نیک صابر و شاکر اور عبادت گزار خاتون تھیں۔ مرحومہ نے دو بیٹیاں اور دو بیٹے (ڈاکٹر عبدالغفور صاحب لاہور اور ڈاکٹر عبدالقیوم صاحب سیالکوٹ) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین +

(شیخ نور الحق ایم۔ این۔ سنڈیکیٹ۔ ربوہ)

اپنے آپ پر احسان

سیدنا حضرت مصلح الموعود اطال اللہ بقاءہٗ نے ۱۹۳۷ء کے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

"دوستوں کو چاہیئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں یہ ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ لیں۔ کیا وہ الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر منگواتے ہیں؟ (مینیجر الفضل ربوہ)

بچیوں کی ولادت اور سلف صالحین کا طریق

از محترم مولانا ابوالعطاء صاحب

مورخہ ۹ نومبر کو اللہ تعالیٰ نے مجھے پوتی عطا فرمائی جو میرے دوسرے بیٹے عزیز عطاء الکریم شاہد کی بیٹی ہے۔ جس کا نام بشریٰ شاہدہ رکھا گیا۔ اس خبر پر مجھے ایک عزیز نے لکھا ہے۔ کہ "جہاں تک آپ کی طبیعت اور آپ کا طریق ہے آپ کو تو بچی کی ولادت پر مبارکباد دینی چاہیئے۔ مگر دنیا عام طور پر ایسے موقعوں پر مبارکباد نہیں کہتی بہرحال آپ کو مبارکباد عرض ہے۔"

یہ فقرات پڑھ کر ایک خوشی بھی ہوئی اور عام لوگوں کی حالت پر افسوس بھی ہوا بچے لڑکیاں ہوں یا لڑکے، اللہ تعالیٰ کی موہبت ہیں اس کا فضل ہیں کتنے میاں بیوی ایسے ہیں کہ ان کے ہاں ساری عمر میں کوئی اولاد نہیں ہوتی۔ اور پھر یہ کون جانتا ہے کہ اس کے ہاں پیدا ہونے والا دین و دنیا کے لحاظ سے کون بہتر ہے لڑکا یا لڑکی۔ اس لئے لڑکیوں کی پیدائش پر افسردگی غیر اسلامی طریق ہے۔ یہ درست ہے۔ کہ جہاد کے بلند مقاصد کے لئے انسان کے دل میں لڑکوں کی بھی خواہش ہوتی ہے مگر اس کے یہ معنے ہرگز نہیں کہ لڑکیوں کی ولادت پر خوشی اور مسرت نہ ہو۔ قرآن مجید نے ان لوگوں کی سخت مذمت فرمائی ہے جو لڑکی پیدا ہونے پر افسردہ اور پژمردہ ہو جاتے ہیں اور اسے زندہ درگور کرنے کی سکیمیں بناتے ہیں قرآن مجید نے اولاد کے سلسلہ کو اپنی موہبت قرار دیتے ہوئے سب سے پہلے یھب لمن یشاء اناثا میں بچیوں کا ذکر فرمایا ہے۔

عجیب اتفاق ہے کہ جس دن اس عزیز کا خط موصول ہوا۔ اسی دن مجھے خواجہ عثمان ھارونی قدس اسرہ کے ملفوظات میں مندرجہ ذیل کلمات پڑھنے کا موقعہ ملا جس سے لڑکیوں کی ولادت کے بارے میں سلف صالحین کا طریق نمایاں ہوتا ہے۔ خواجہ صاحب موصوف نے فرمایا کہ:-

"بیٹیاں خدا کا ہدیہ ہیں۔ پس جو شخص ان کو خوش رکھتا ہے خدا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس سے خوش ہوتے ہیں۔ جس شخص کو خداوند تعالیٰ لڑکیاں عنایت کرے خدا اس سے خوش ہوتا ہے۔ اور جو شخص لڑکیوں کے پیدا ہونے پر خوشی کرے۔ تو یہ خوشی کرنا خانہ کعبہ کی ستر دفعہ زیارت کرنے سے بھی زیادہ افضل ہے۔ جو والدین اپنی لڑکیوں پر رحم کرتے ہیں۔ خدا ان پر رحم کرتا ہے۔ پھر فرمایا —— میں نے آثار اولیاء میں لکھا دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے ہاں ایک لڑکی ہوگی۔ قیامت کے دن اس کے اور دوزخ کے درمیان پانچ سو سال کی راہ کا فرق ہوگا۔ پھر فرمایا —— اولیاء اور انبیاء لڑکیوں کو بہ نسبت لڑکوں کے زیادہ پیار کرتے تھے" (چٹان ۲۶ نومبر ۱۹۶۲ء)

سیکرٹریان تحریک جدید اور دیگر عہدیداران کیلئے درخواست دعا

امسال تحریک جدید کے وعدوں کی فراہمی کا کام جلسہ سالانہ سے پہلے تکمیل تک پہنچانے کا عزم کیا گیا ہے۔ مقام مسرت ہے کہ اکثر جماعتوں کے سیکرٹریان مال اور امراء و صدر صاحبان اس کار خیر میں بڑا تعاون فرما رہے ہیں۔ لیکن سیکرٹریان تحریک جدید کے اندر تو ایک خاص قسم کی بیداری پائی جاتی ہے۔ ایسے جملہ عہدیداران کے لئے عموماً اور حسب ذیل مقامات کے سیکرٹریان کے لئے خصوصاً قارئین کرام سے دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

کراچی۔ کوئٹہ۔ ملتان چھاؤنی۔ ملتان شہر۔ لاہور۔ سرگودھا راولپنڈی۔ پشاور

ان مقامات کے سیکرٹریان کے کام میں تسلسل اور سبک رفتاری کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(وکیل المال اوّل)

معاصرین کیا کہتے ہیں:-

جیب کترے، بیان کترے اور ایمان کترے

عدل اور فرقہ داریت۔ علمائے کرام کی مشترکہ اپیل

جیب کترے، بیان کترے اور ایمان کترے

آپ حضرات نے جیب کترے تو بہت سے دیکھے ہیں لیکن بیان کترے نہ سنے ہونگے آج ہم آپ کو اس نئی نسل سے تعارف کراتے ہیں جن لوگوں نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر تحریک ختم نبوت میں نظربندی سے رہا ہوتے کے بعد سنی ہے انھیں تو یقین ہوگا کہ مودودی صاحب کو خلاف واقعہ بیان کرنے میں کوئی عار نہیں ہوتی یہ تحریک ختم نبوت میں شریک ہوکر اندر ہی اندر سے اس کو تارپیڈو مار رہے تھے پھر عدالت میں فسادات کی ذمہ داری اس نیک آدمی نے مجلس عمل کے ارکان پر ڈالدی اس سے پہلے تو مودودیوں کے جھوٹ کا عالم دریافت کرنا ہو تو حضرت مولانا محمد علی صاحب جالندھری مدظلہ سے دریافت کریں یہ بات تو تھی ہی مگر اب انھوں نے ایک ترقی یافتہ جھوٹ ایجاد کیا ہے کہ کسی بزرگ کی خدمت میں گربہ مسکین بن کر خط لکھ کر اپنے حسب خواہش جواب حاصل کرتے ہیں عبارتیں کاٹ کر فتوے حاصل کرتے ہیں اور کبھی کسی بزرگ کے بیان کو کانٹ چھانٹ کر اخباروں میں مطلب براری کے لئے شائع کرتے ہیں جیب کترے تو ملک میں بہت تھے مگر اب انھیں کیا کہیں بیان کترے کہیں یا ایمان کترے یہ جھوٹ بول کر اپنے ایمان کا بھی نقصان کرتے ہیں اور دوسروں کو دھوکہ دے کر ان کے ایمان کو کترنے کی بھی سعی کرتے ہیں چند دن ہوئے انھوں نے مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کا بیان شائع کیا جس پر موصوف کو دوبارہ بیان دینا پڑا اب انھوں نے کوہستان ملتان۔ شہاب لاہور میں حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بنوری رکن مؤتمر عالم اسلامی نائب امیر جمعیۃ علمائے اسلام، مہتمم مدرسہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی کا بیان شائع کیا ہے جس کی تردید کے لئے مولانا موصوف جیسے بزرگ بھی مجبور ہوئے ہم یہ فیصلہ ناظرین کے سپرد کرتے ہیں کہ ان کا نام ناحق بیان کترے رکھا جائے یا ایمان کترے

(ترجمان اسلام ۷ر دسمبر ۶۲ء)

کلمۃ الیوم

عدل اور فرقہ داریت

اگر آپ کسی چیز کے حق یا ناحق ہونے کا فیصلہ کرنا چاہیں تو اس کا آسان اور بالکل صحیح طریقہ یہ ہے کہ آپ دیکھ لیں کہ اس چیز کے اپنانے کی وجہ سے آپ کے ہاتھ سے عدل وانصاف کا دامن تو نہیں چھوٹ رہا اگر ایسا ہو تو آپ یقین کریں کہ جس چیز کو آپ نے قبول کیا ہے وہ عنداللہ درست نہیں ہے قرآن عزیز اس بارے میں فرماتا ہے

ولا یجرمنکم شنآن
قوم علی ان لا تعدلوا
اعدلوا ھو اقرب للتقوی

اور کسی قوم سے عداوت تمہیں خلاف عدل اقدام پر برانگیختہ نہ کرے عدل کرو۔ عدل ہی تقویٰ سے قریب تر ہے۔

اور یہ عدل کی تلقین عام حالات ہی میں تو نہیں تھی دوسری قوموں سے مخاصمت وعداوت ہی کے وقت یہ حکم دیا گیا تھا مگر اس کی اہمیت کے پیش نظر دو اہم باتیں ایسی بھی ارشاد فرمائی گئیں جو انسانی جذبات ـــ بلکہ خالص اسلامی جذبات کو آخری درجے میں مشتعل کر دے سکتی ہیں ایک بڑی بات جس سے انسان مغلوب الجذبات ہو جاتا ہے وہ یہ ہے کہ عدل کرنے سے اس کے قابل احترام بزرگوں یا مستحق شفقت عزیزوں پر زد پڑتی ہے اور اس کی وجہ سے وہ خلاف عدل قول وعمل پر مجبور ہو جاتا ہے اس حالت کے بارے میں فرمایا ـ

یا ایھا الذین امنوا
کونوا قوامین بالقسط
شھداء للّٰہ ولو علی انفسکم
او الوالدین والاقربین (النساء)

ایمان والو! قائم رہو انصاف پر اللہ کے لئے گواہی دینے والے اگرچہ یہ گواہی اور انصاف خلاف ہو تمہارے اپنے (اور) (یا) تمہارے والدین اور اقرباء کے

اس سے بھی زیادہ سنگین مرحلہ وہ ہوتا ہے جس میں ایک مسلمان خالصتاً دینی جذبات کی برانگیختگی کی وجہ سے مشتعل ہو جاتا ہے اور وہ یہ خیال کر بیٹھتا ہے کہ جو لوگ حق کے دشمن ہیں دین (اس کے اپنے تصور کی رو سے یا فی الحقیقت) کی راہ میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں اور خلق خدا کو گمراہ کر رہے ہیں ایسے اشخاص کا علاج ہے جارحیت، اینٹ کا جواب پتھر سے، اور کہ لاتوں کے بھوت باتوں سے کب مانا کرتے ہیں“ ان تمام کیفیتوں کو سامنے رکھئے اور اب اسلام کا ارشاد سنیئے:-

یا ایھا الذین آمنوا
لا یجرمنکم شنآن قوم ان
صدوکم عن المسجد الحرام
ان تعتدوا وتعاونوا علی البر
والتقویٰ ولا تعاونوا
علی الاثم والعدوان
واتقوا اللّٰہ ان اللّٰہ
شدید العقاب

ایمان والو! اس قوم کی مخالفت جس نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تمہیں تعدی اور زیادتی پر برانگیختہ نہ کرنے پائے تم ایک دوسرے سے نیکی اور تقویٰ پر تعاون کرو اور گناہ وسرکشی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو یاد رکھو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے“

کیا اس کے بعد بھی کوئی گنجائش ہے کہ آپ جذبہ حق کی بنا پر زبان سے قلم سے اپنے اعضاء وجوارح سے اور اپنے طرز عمل سے کسی بڑے سے بڑے غلط کار کے بالمقابل ظلم وتعدی یا بدزبانی وبدکلامی کو معمول بنائیں؟ یا اسلامی عدل کے خلاف کوئی اقدام کریں؟

لیکن دیکھیئے! ـــ اگر آپ کسی فرقے سے متعلق ہیں اور آپ یہ دیکھ رہے ہیں کہ دوسرے فرقے کے افراد آپ کے فرقے والوں پر آپ کے بزرگوں پر اور آپ کے علم وعقیدہ کی رو سے آپ کے دین پر بھی حملہ آور ہو رہے ہیں اور آپ اس کے جواب میں بدزبانی، گالم گلوچ افتراپردازی کذب واشتعال کا رویہ اختیار کرتے ہیں تو خوب سمجھ لیجئے کہ آپ چاہے یہ سارے کام خدا ہی کے لئے اپنے بزرگوں کے احترام کے لئے اور اپنے فرقے کی مظلومیت سے متاثر ہوکر ہی کر رہے ہوں مگر یہ ہوں گے سارے کام خدا کی رضا کے خلاف اور اس کے احکام کے برعکس ـــ اور اگر آپ کسی ایسے شخص کی امداد سرپرستی حمایت اور تائید اور تحسین کر رہے ہیں جو آپ کے دشمنوں اور آپ کے معتقدات اور آپ کے بزرگوں کی حمایت میں ظلم وتعدی اور اخلاق اسلامی کے خلاف اظہار کر رہا ہے تو یہ وہی عصبیت ہے جس کو لسان رسالت نے عصبیت جاہلیت فرمایا ہے اور جسے قرآن خلاف عدل اور دور از تقویٰ قرار دیتا ہے۔

آپ ہم سب کو ہر حال میں عدل ہی کو ملحوظ رکھنا چاہیئے اس سے حق کی حمایت ہو سکتی ہے اور یہی دین ودنیا میں کامیابی کا ذریعہ ہے“

(المنبر لائلپور ۲۵ نومبر ۱۹۶۲ء)

علمائے کرام کی مشترکہ اپیل

ہم علی وجہ البصیرت اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ پاکستان کے تحفظ بقاء اور استحکام کا تقاضا یہ ہے کہ ملک میں کوئی فرقہ وارانہ تنازعہ نہ ہو۔ اختلاف آراء ایک قدرتی شے ہے لیکن اس کا اختلاف کی حدود سے متجاوز ہوکر انتشار وافتراق تک پہنچ جانا ملک کے مفاد کے لئے سودمند ہے نہ ہی دینی اغراض کے لئے نفع بخش ہے چنانچہ اس حقیقت کے پیش نظر ہم ہر مکتب فکر کے علماء کرام خطیب و مقررین اور مدیران جرائد سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے مسلک کی اثباتی تائید کریں ان کا لب ولہجہ خوشگوار اور علمی ہو اور دوسرے فرقے کے اکابر کا ذکر توہین آمیز انداز میں نہ کریں اور پوری کوشش کریں کہ ملک کی فضا فرقہ دارانہ آلودگی سے ملوث اور مکدر نہ ہو۔

(اقدام ۲ر دسمبر ۶۲ء)

انصار اللہ کا امتحان

انصار اللہ کا چوتھی سہ ماہی کا امتحان انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۶ر دسمبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگا ابھی تک بہت کم مجالس کی طرف سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ انھیں پرچہ سوالات کتنی تعداد میں درکار ہوں گے عہدیداران سے گذارش ہے کہ وہ فوری طور پر اس تعداد سے آگاہ کریں تاکہ انھیں پرچے بھجوائے جا سکیں۔ امتحان کا نصاب حسب ذیل ہوگا۔

ا۔ قرآن کریم کے آخری پارہ کے دوسرے ربع کا ترجمہ

ب۔ اس ربع میں سے کوئی سی دو سورتیں حفظ۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے نانا جان محترم قریشی عبد الغنی صاحب گذشتہ ایک ہفتہ سے پیشاب کی تکلیف میں اور سخت بیمار ہیں بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار انور حسین عباسی نوشہرہ چھاؤنی)

۲۔ مکرم نور محمد صاحب صحابی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ٹنڈو غلام علی پر ایک شخص نے حملہ کر کے ان کی دائیں ٹانگ کی ہڈی دو جگہ سے توڑ دی ہے دوست دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور جماعت کو وہاں ترقی عطا فرمائے (آمین)

خاکسار عبد الرحمٰن انسپکٹر وقف جدید معرفت جمال پور ڈاکخانہ دیا فاری ضلع نواب شاہ

مہمان خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے عطیہ جات و صدقات

(از صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر دار الضیافت ربوہ)

ماہ نومبر ۶۲ء میں جن مخیر احباب کی طرف سے صدقات اور عطیہ جات کی رقوم موصول ہوئی ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے صدقات اور عطیہ جات کو قبول فرمائے ان پر اپنا فضل فرمائے اور ہر آن ان سب کا نگہبان ہو اور ہر بلا و شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

صدقات

عبد الرزاق صاحب نفضل عمر ہسپتال ربوہ ۔۔ ۵۰
خاتم النساء صاحبہ اہلیہ محمد شفیع صاحب اشرف ربوہ ۔۔ ۲
نواب مسعود احمد خاں صاحب " ۔۔ ۱۰
چوہدری ناصر محمد صاحب سیال " ۔۔ ۲۵
مرزا حمید احمد صاحب کارکن امور عامہ " ۔۔ ۶
چوہدری علی اکبر صاحب A.D. " ۔۔ ۲
ملک منور احمد صاحب " ۔۔ ۳
بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب کامٹی کراچی ۔۔ ۳۰
بذریعہ چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی
مریم صدیقہ صاحبہ بنت میاں محمد نبی صاحب لائلپور ۔۔ ۲۵
A.V. BUT. RAWALPINDI ۔۔ ۲۵
بیگم چوہدری عزیز احمد صاحب شاہ نواز لمیٹڈ راولپنڈی ۔۔ ۲۵

صدقات

مسز عبد الحکیم صاحب ناظم آباد کراچی ۔۔ ۴۰
کمال یوسف صاحب دار الصدر ربوہ ۔۔ ۱
محمد ابراہیم صاحب ناصر پرنسپل ربوہ ۔۔ ۳۰
ایک مخیرہ بہن ۔۔ ۹۱
بیگم صاحبہ ملک بشیر احمد صاحب ای۔ کے لاہور بذریعہ ملک محمد شفیع صاحب ۔۔ ۳۰
مرزا برکت علی صاحب ربوہ ۔۔ ۲۰

عطیہ جات

مکرم نواب مسعود احمد خاں صاحب ربوہ ۔۔ ۴۸
" بابو نصیر الدین بذریعہ عبد الرحمن صاحب میرپور خاص ۔۔ ۶۰

انصار اللہ کے سہ ماہی سوم کے امتحان کا نتیجہ

قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام "لیکچر لاہور" کا امتحان لیا گیا تھا جس کا نتیجہ مرتب کیا جا چکا ہے مفصل نتیجہ ماہنامہ "انصار اللہ" کے دسمبر ۶۲ء کے شمارہ میں ملاحظہ فرما دیں اس امتحان میں مکرم چوہدری رحمت علی صاحب مسلم سرگودھا اول اور مکرم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر ایم اے دوم رہے ہیں اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

یوم والدین

حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خصوصی ہدایت کے پیش نظر مجلس اطفال الاحمدیہ کے پروگرام میں یہ شامل کیا گیا ہے کہ ہر مجلس اپنے اپنے حلقہ میں سال میں کم از کم دو بار یوم والدین کا انعقاد کرے جس میں اطفال کے علاوہ والدین کو بھی مدعو کیا جائے اور والدین کی ذمہ داریاں نیز بچوں کے فرائض پر تقاریر کی جائیں تا مجلس اطفال الاحمدیہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں والدین کا تعاون حاصل کر سکے

قائدین و زعماء کرام اور ناظمین اطفال سے درخواست ہے کہ وہ مل کر اس سلسلہ کا پہلا اجلاس جلسہ سالانہ ۶۲ء سے قبل اپنے اپنے ہاں منعقد کرنے کی سعی فرمائیں تا اس کا خوشگوار اثر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دیکھا جا سکے (مہتمم اطفال)

درخواست دعا

میرا لڑکا طاہر منصور راتا آٹھ روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ بہت بیمار ہے سخت گھبراہٹ اور بے چینی ہے احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔

(حکیم نور علی خاں۔ حلقہ سول لائن لاہور)

الحاج حکیم محمود علی خاں ماہر اور الحاج حکیم عبد الحی صاحب انصاری
معالج شاہ سعود
فرماتے ہیں "ہم نے اس دواخانہ کو دیکھا مفردات اور مرکبات بہت ہی عمدہ ہیں"
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے پانچ روپے یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے:-

۷۵۱ احباب جماعت احمدیہ کریم نگر سندھ بذریعہ مکرم عنایت اللہ صاحب ۔۔ ۱۶ روپے
۷۵۲ مکرم ڈاکٹر محمد دین صاحب میرپور آزاد کشمیر (زیورک) ۔۔ ۱۰ "
۷۵۳ احباب جماعت احمدیہ منٹگمری بذریعہ مکرم نذیر احمد خاں صاحب ۔۔ ۱۰ "
۷۵۴ مکرم راجہ فضل احمد صاحب محمود آباد ضلع جہلم ۔۔ ۵ "
۷۵۵ احباب جماعت احمدیہ منڈی بہاؤ الدین بذریعہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ۔۔ ۱۶ "
۷۵۶ احباب جماعت احمدیہ نرائن گنج مشرقی پاکستان ۵۰ ۔ ۶ "
۷۵۷ احباب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ بذریعہ مکرم محمد اکرم صاحب ۳۱ ۔ ۹۵ "
۷۵۸ مکرم چوہدری انوار الحق صاحب کارکن دفتر امور عامہ ربوہ ۔۔ ۵ "
۷۵۹ " عبد القیوم صاحب روہڑی ضلع سکھر سندھ ۔۔ ۵ "
۷۶۰ احباب جماعت احمدیہ چک ۹۱/۴ R.B. ضلع ملتان بذریعہ مکرم محمد علی صاحب ۔۔ ۵ "
۷۶۱ محترمہ اہلیہ صاحبہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر دار الصدر جنوبی ربوہ ۔۔ ۵ "
۷۶۲ احباب جماعت احمدیہ ظفر آباد لولکا بذریعہ مکرم بشیر احمد صاحب ۵۰ ۔ ۵۱ "
۷۶۳ " " " پبی ضلع پشاور بذریعہ مکرم حکیم نفس محمد صاحب ۔۔ ۵ "
۷۶۴ " " " چک ج ب/۶۱ ضلع لائلپور بذریعہ مکرم خورشید احمد صاحب ۔۔ ۱۲ "
۷۶۵ " " گوجرہ ضلع لائلپور بذریعہ مکرم محمد الدین صاحب ۵۰ ۔ ۶ "
۷۶۶ مکرم ضیاء الرحمن صاحب ٹنڈو جام ضلع حیدر آباد سندھ ۔۔ ۵ "
۷۶۷ مکرم چوہدری نعمت علی خاں صاحب چاہ بھاگو والہ ضلع ملتان ۔۔ ۵ "
۷۶۸ احباب جماعت احمدیہ کھیوڑہ ضلع جہلم بذریعہ مکرم احمد دین صاحب ۔۔ ۱۵ "
۷۶۹ مکرم میاں اکبر علی صاحب پرانی انارکلی لاہور ۔۔ ۱۰ "
۷۷۰ احباب جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن لاہور بذریعہ مکرم چوہدری نور احمد خاں صاحب ۔۔ ۵۶ "

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کی اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے اپنی یا اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے تین صد روپیہ یا اس سے زائد تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ فی الدنیا والآخرۃ۔

دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں اپنی اور اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واجعلنا منھم

۳۰ - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بمعہ صاحبزادہ میاں مصطفیٰ احمد خاں صاحب و صاحبزادی فوزیہ بیگم صاحبہ ۔۔ ۷۰۰ روپے
۳۱ - حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ منجانب حضرت نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب مرحوم ؓ ۔۔ ۵۰۰ "
۳۲ مکرم سید محمود عبد اللہ صاحب الشبوطی مبلغ عدن بمعہ بیگم صاحبہ ۔۔ ۳۰۰ "
۳۳ محترمہ وسیمہ بشیر صاحبہ چٹاگانگ مشرقی پاکستان ۔۔ ۳۰۰ "
۳۴ مکرم قاضی شفیق احمد صاحب کراچی ۔۔ ۳۰۰ "
۳۵ محترمہ بیگم شیخ اشتیاق علی صاحب مرحوم حیدر آباد (سندھ) ۔۔ ۳۰۰ "
۳۶ مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۔۔ ۳۰۰ "

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضرورت ہے

تحریک جدید انجمن احمدیہ کے فارمز واقعہ حیدر آباد ڈویژن میں محنتی احمدی مزارعین کی ضرورت ہے محنتی کاشتکاروں کے لئے خدمت سلسلہ کے علاوہ ذاتی آمد پیدا کرنے کا عمدہ موقع ہے ضرورتمند مزارعین کو بصورت تقاوی تھوڑی بہت مدد بھی دی جا سکتی ہے ایسے لوگ جو سلسلہ کی اراضی پر بطور مزارع جانا چاہیں وہ دفتر ہذا سے رابطہ پیدا کریں۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید - ربوہ)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۷ر دسمبر۔ سفارتی حلقوں کے مطابق صدر کینیڈی عنقریب صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو کو ذاتی پیغامات بھیجیں گے۔ وہ اپنی اس خواہش کا اعادہ کریں گے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان تمام اختلافات دور ہونے چاہئیں ان حلقوں کے مطابق صدر کینیڈی خاص طور پر پنڈت نہرو پر زور دیں گے کہ وہ صدر ایوب کے ساتھ مجوزہ بات چیت میں حقیقت پسندانہ رویہ اختیار کریں۔

——راولپنڈی ۸ر دسمبر۔ وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خان نے کل قومی اسمبلی میں بتایا کہ جب تک کوئی نئی شہادت یا سراغ نہیں ملتا سابق وزیراعظم خان لیاقت علی خان کے قتل کی از سر نو تحقیقات کا حکم دینے کا کوئی فائدہ نہیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ حکومت اس معمہ کو حل کرنے میں اب بھی اتنی ہی دلچسپی لے رہی ہے جتنی وہ پہلے لے رہی تھی۔ مسٹر قمر الاحسن نے وقفہ سوالات کے دوران ان سے سوال کیا تھا کہ حکومت لیاقت علی خان کے قتل کا معمہ حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

——راولپنڈی ۸ر دسمبر۔ قومی اسمبلی کے چیف پارلیمانی سیکرٹری ظہیر الدین لال میاں نے اعلان کیا ہے کہ قومی اسمبلی کا آئندہ اجلاس ۸ر مارچ کو ڈھاکہ میں ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی کابینہ نے اجلاس کی تاریخ کی توثیق کر دی ہے اور صدر محمد ایوب خان چند روز تک اس کا باقاعدہ اعلان کر دیں گے۔

——بون ۷ر دسمبر (رائٹر) مغربی جرمنی کے صدر ڈاکٹر ہنرچ لیبکے پاکستان بھارت اور تھائی لینڈ کے تین ہفتے کے دورہ کے اختتام پر گذشتہ روز یہاں واپس پہنچ گئے

——راولپنڈی ۸ر دسمبر قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر مسٹر ابوالقاسم خان قومی اسمبلی میں کونسل مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے قائد منتخب کر لئے گئے۔ مخدوم زادہ سجاد حسین قریشی اور سید حبیب الحق علی الترتیب ڈپٹی لیڈر اور سیکرٹری اور مسٹر شاہ نواز وہپ منتخب ہوئے۔ پارٹی کے اجلاس کی صدارت سردار بہادر خان نے کی جو قومی اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد ہیں

——کراچی ۷ر دسمبر۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر

الحاج خواجہ ناظم الدین کل رات بذریعہ طیارہ ڈھاکہ سے یہاں پہنچ گئے۔ خواجہ صاحب مسلم لیگ کا صدر منتخب ہونے کے بعد پہلی مرتبہ کراچی تشریف لائے ہیں۔

——قاہرہ ۷ر دسمبر (رائٹر) متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر نے مراکش کا سرکاری دورہ غیر معینہ عرصہ تک ملتوی کر دیا ہے وہ ۱۰ر دسمبر کو مراکش کے دورہ پر جانے والے تھے۔ اخبار الاہرام کی اطلاع کے مطابق صدر ناصر نے یمن کی صورت حال کے پیش نظر مراکش کا دورہ ملتوی کیا ہے

——لاہور ۷ر دسمبر۔ برطانیہ کے نیوفیلڈ ٹرسٹ فنڈ نے ڈنٹل سرجری کے ایک سال کے پوسٹ گریجویٹ کورس کے لئے کچھ وظیفے پیش کئے ہیں۔ یہ کورس انسٹی ٹیوٹ آف سرجری ایلیٹ میں ڈنٹل ہاسپٹل لنڈن میں مکمل کرنا ہوگا

——نئی دہلی ۷ر دسمبر (اے پی) معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری او تھان نے حکومت پاکستان سے کانگو میں فوجی دستے روانہ کرنے کی درخواست کی ہے۔ فوجی دستے بھیجنے کی درخواست ملایا اور انڈونیشیا سے بھی کی گئی ہے۔ جس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ چین سے مقابلہ کی تیاریوں کے پیش نظر حکومت بھارت اپنے فوجی دستے واپس بلوا رہی ہے جو اس ماہ میں واپس بھارت پہنچ جائیں گے۔

نئی دہلی ۷ر دسمبر۔ بھارتی حکومت نے لہاسہ اور شنگھائی میں اپنے قونصل خانے پندرہ دسمبر سے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھارت نے چین سے کہا ہے کہ وہ کلکتہ اور بمبئی میں اپنے قونصل خانے بند کر دے۔ بھارت نے کہا کہ چینی حکومت کی پابندیوں کے باعث بھارتی قونصل خانوں کو کام کرنا مشکل ہو گیا ہے۔

——کراچی ۷ر دسمبر۔ کراچی پولیس نے کل شہر کے مختلف حصوں سے قریباً ایک سو بیڈی بوائز کو گرفتار کر لیا۔ ان کی گرفتاری اس مہم کا نتیجہ ہے

جو پولیس نے بیڈی بوائز کے خلاف شروع کر رکھی ہے۔

——راولپنڈی ۸ر دسمبر۔ وزیر داخلہ مسٹر حبیب اللہ خان نے آج قومی اسمبلی میں رکن اسمبلی مسٹر قمر الاحسن کے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ حکومت ایبڈو زدہ سیاستدانوں سے پابندیاں ختم کرنے اور انہیں دوبارہ سیاست میں حصہ لینے کی اجازت دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

——لاہور ۸ر دسمبر (اسٹاف رپورٹر) محکمہ خوراک کے انفورسمنٹ اسٹاف نے چاول کی سمگلنگ کی روک

تھام کے لئے اپنی مہم تیز کر دی ہے۔ اس سلسلہ میں شہر کے مختلف علاقوں کے آڑھتیوں اور چاول کے کارخانوں کی پڑتال کی جا رہی ہے۔

——لنڈن مغربی یورپی یونین نے جو سات اقوام پر مشتمل ہے مطالبہ کیا ہے کہ برطانیہ کو اگلے سال ۲۵ر مارچ تک مشترکہ منڈی کا رکن بنایا جائے گا

——کوئٹہ۔ کوئٹہ میں ان دنوں سردی کی جو شدید لہر آئی ہوئی ہے۔ اس کے متعلق لوگوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ میں اتنی سردی گزشتہ پندرہ سال میں کبھی نہیں پڑی۔ ایک عمر رسیدہ پٹھان نے بتایا کہ آزادی سے پیشتر ایک دفعہ ایسی سردی پڑی تھی۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

"سرمہ چشم نور"

حکیم الامت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا وہ مبارک نسخہ جو آپ نے سب سے پہلے اپنے مطب بھیرہ میں مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے اپنے ایک شاگرد سے تیار کروایا۔

المنار دواخانہ ربوہ نے خالص اجزاء سے نہایت احتیاط کے ساتھ تیار کیا ہے۔

جو کہ امراض چشم کے لئے بے حد مفید ہے

قیمت فی تولہ دو روپے نصف تولہ ایک روپیہ ۔ تین ماشہ پچاس پیسے

المنار دواخانہ ربوہ

خریداران اخبار الفضل کی خدمت میں ضروری گذارش

اخبار الفضل کے بعض ایجنٹ صاحبان کو شکایت ہے کہ ان کو بعض خریداران بلوں کی ادائیگی باقاعدگی سے نہیں کرتے۔ اس لئے وہ دفتر کو بر وقت بل ادا نہیں کر سکتے۔

ایسے احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں ہی بلوں کی رقم ادا کر دیا کریں۔ تا کہ دفتر ہذا کو ایجنٹ صاحبان دس تاریخ تک بل ادا کر سکیں۔

(مینیجر)

رَبڑ کی مہریں

بنوایئے

انگریزی فی لائن ۵۰ پیسے ۔ اردو فی لائن ۶۲ پیسے

ملک جی برادرز۔ گولبازار ربوہ

پیغام احمدیت

اور

دوسرے مذاہب کے متعلق سوال و جواب

بزبان اردو

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الٰہ دین سکندرآباد دکن

سردی سے پیدا ہونیوالی تمام شدید امراض

زکام۔ کھانسی۔ بخار۔ انفلوئنزا۔ نمونیہ سردرد۔ کان درد۔ دانت درد۔ اعصابی درد۔ سینہ کا درد اور سردی سے پیدا ہونے والی تمام شدید امراض میں "کیوڈیو" واقعی ایک شافی زود اثر اور بے ضرر دوا ہے۔

قیمت فی پیکٹ (چار خوراک) ۱۳ پیسے
فی ڈرام (۱۲ ″) ۵۰ ″
۱ اونس (۱۰۰ ″) ۲/۵۰ روپے

ملنے کا پتہ۔ ربوہ میں بشیر جنرل سٹور و صوفی کریم بخش جنرل اینڈ کریانہ مرچنٹ گولبازار

تیار کردہ:۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

گولڈن جوبلی

کس کی ———؟

حب اٹھرا کی

آج اسے جاری ہوئے پچاس سال ہو رہے ہیں۔ اس کی بدولت پیدا ہونے والے بچے آج خود پوتوں والے ہو گئے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح اول کے شاگرد حکیم نظام جان صاحب نے اس دوا کو ۱۹۱۱ء میں جاری کیا تھا

جب تک مجلس خدام الاحمدیہ کو والدین کا تعاون حاصل نہ ہو اطفال کی تربیت خاطر خواہ طریق پر نہیں ہو سکتی

والدین کو چاہیئے کہ وہ اس اہم جماعتی کام میں خدام الاحمدیہ سے پورا پورا تعاون فرمائیں

"یوم والدین" کے جلسہ میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی تقریر

ربوہ ـــــ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے تربیت اطفال کے ضمن میں مجلس خدام الاحمدیہ اور والدین کے درمیان بھرپور اور مسلسل تعاون کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب تک مجلس خدام الاحمدیہ کو والدین کا پورا پورا تعاون حاصل نہ ہوگا اس وقت تک اسلامی نہج اور خالص جماعتی انداز پر بچوں کی تربیت نہیں ہو سکے گی ـــ آپ نے اِن خیالات کا اظہار پچھلے دنوں "یوم والدین" کے جلسہ میں صدارتی تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ جلسہ جو مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ یکم دسمبر کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوا تھا اس لحاظ سے ایک خاص اور اہم جلسہ تھا کہ اس میں ہونے والی سب تقاریر کا محور ایک ہی تھا یعنی "اطاعتِ والدین کی اہمیت" اور "تربیتِ اطفال کے اسلامی اصول"۔

جلسہ میں مقامی خدام اور علی الخصوص اطفال الاحمدیہ ایک خاص نظام کے ماتحت بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اس طرح انہیں اطاعتِ والدین کی عظیم الشان برکات اور بچوں کے دینی فرائض کے متعلق بہت کچھ سیکھنے اور ذہن نشین کرنے کا موقع ملا۔ علاوہ ازیں جلسہ میں بعض والدین بھی آئے ہوئے تھے چنانچہ مختلف زاویہ ہائے نگاہ سے تربیتِ اطفال کے اسلامی اصولوں کا دلنشین تذکرہ ان کیلئے بھی کچھ کم استفادہ کا موجب نہ تھا۔

جلسہ کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو عزیزم حفیظ الرحمٰن ابن مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور نے کی بعدہٗ عزیز مرزا عبدالرشید ابن مکرم مرزا عبدالحمید صاحب نے محترم جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کی نظم "ماں باپ کی اطاعت" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی ازاں بعد علی الترتیب محمد نصر اللہ خاں صاحب ناصر زعیم محلہ دارالبرکات، عطاء المجیب صاحب راشد نائب مہتمم اشاعت، مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر مہتمم اطفال اور چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی نے تقاریر کیں جن میں بچوں کو ان کے دینی فرائض یاد دلانے کے علاوہ اطاعتِ والدین کی اہمیت پر عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی۔

آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے صدارتی تقریر فرمائی جس میں آپ نے قرآن مجید کی روشنی میں تربیت اولاد کی اہمیت اور اس کے نہایت درجہ پُر حکمت اسلامی اصولوں کو بہت عالمانہ انداز میں واضح کرنے کے بعد فرمایا اطفال الاحمدیہ کی تربیت مجلس خدام الاحمدیہ کی ایک بہت اہم ذمہ داری ہے لیکن یہ کام اپنی نوعیت کے اعتبار سے ایسا ہے کہ مجلس تن تنہا اس کام کو خوش اسلوبی سے انجام نہیں دے سکتی۔ اس کے لئے اشد ضروری ہے کہ اسے ہر ہر قدم پر بچوں کے والدین کا مسلسل پورا پورا تعاون حاصل ہو۔ لیکن اس ضمن میں دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض والدین سمجھتے ہیں کہ بچوں کی تربیت کا معاملہ صرف اور صرف ان کی اپنی ذات کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ مجلس کے تربیتی اقدامات کو اپنے حلقۂ اختیارات میں مداخلت تصور کرنے لگتے ہیں اُن کے اس رویہ کے باعث مجلس ایسے والدین کے تعاون سے یکسر محروم ہو جاتی ہے اور وہ تربیت کے کام کو خاطر خواہ طریق پر سر انجام نہیں دے سکتی۔ آپ نے فرمایا میں پوری ہمدردی اور خلوص کے ساتھ بچوں کے والدین پر یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ وہ تربیتِ اطفال کے ضمن میں خدام الاحمدیہ کی مساعی کو اپنے اختیارات میں مداخلت تصور نہ کریں۔ مجلس خدام الاحمدیہ جو کچھ کرتی ہے وہ ان کے کام میں ان کا ہاتھ بٹانے کی غرض سے کرتی ہے۔ ایسے اقدامات سے اس کا مقصد بجز اسکے اور کچھ نہیں ہوتا کہ وہ محض اپنے طور پر نہیں بلکہ خود والدین کے تعاون سے بچوں کی اس رنگ میں تربیت کرے کہ ان کی کردار سازی میں دینی اور جماعتی تقاضے پورے ہوتے چلے جائیں اور اس طرح وہ احمدیت کے قابل فخر فرزند ثابت ہو سکیں۔ اس لحاظ سے والدین کے اختیارات اور مجلس کی مساعی میں کسی اعتبار سے بھی تصادم کا سوال پیدا نہیں ہوتا البتہ دونوں میں گہرے تعاون کا سوال ضرور پیدا ہوتا ہے۔ سچ بات یہ ہے کہ یہ کام دونوں میں تعاون کے بغیر سر انجام پا ہی نہیں سکتا۔ لہذا میں بچوں کے والدین کی خدمت میں دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ نئی پود کی تربیت کے مسئلہ کی اہمیت اور اس کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے اس کام میں خدام الاحمدیہ کے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں تاکہ نئی پود جذبات و احساسات اور عمل و کردار کے لحاظ سے اسلام اور احمدیت کے سانچے میں ڈھل سکے اور وہ آگے چل کر اسلام کی بہترین خدمت گذار ثابت ہو سکے۔

بعدہٗ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے خاص طور پر اطفال کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ تم کو یہ بات کبھی نہیں بھولنی چاہیئے کہ تم صرف اطفال ہی نہیں ہو بلکہ اطفال الاحمدیہ ہو۔ ہرگز یہ نہ سمجھو کہ چونکہ ہم بچے ہیں اسلئے ہم کچھ نہیں کر سکتے بچے ہونے کے باوجود تم بہت کچھ کر سکتے ہو۔ بشرطیکہ تم دین کی باتوں پر عمل کرو۔ تم نے بڑے ہو کر بہت بڑے بڑے کام کرنے ہیں۔ تمہارے بزرگ جنہوں نے اسلام کو دنیا بھر میں پھیلانے کے سلسلہ میں بڑے بڑے کام سر انجام دئے ہیں۔ وہ بھی پہلے تمہاری طرح ہی بچے تھے۔ اس لئے اپنے بارے میں ہرگز ہرگز یہ نہ سمجھو کہ ہم کسی قابل نہیں ہیں۔ خدا نے تم کو احمدی ماں باپ کے گھر میں پیدا کر کے تمہیں اسلام کی خدمت کے لئے چن لیا ہے یہ بہت عزت اور بڑے فخر کی بات ہے۔ وہ خود تم سے بڑے بڑے کام لے گا اور خواہ اس وقت تمہیں کچھ نہ آتا ہو اور تم اپنے آپ کو کسی قابل نہ سمجھتے ہو وہ خود تمہیں سمجھ لیاقت، اور کام کرنے کا سلیقہ عطا کرے گا تمہارا کام صرف اتنا ہے کہ دین کی باتوں پر عمل کرو اپنی مجلس کے کاموں میں دلچسپی لو اور ابھی سے دل میں یہ نیت کر لو کہ تم نے بڑے ہو کر دین کا خادم بننا ہے اور مخلوق خدا کی خدمت کرنی ہے اگر تم دین کی باتوں پر عمل کرو گے اور ابھی سے خدمت دین کی نیت کر لو گے تو پھر خدا تمہیں کچھ سے کچھ بنا دے گا اور تم ترقی کرتے کرتے کہیں سے کہیں پہنچ جاؤ گے۔ میری دعا ہے کہ خدا تمہیں ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ان اہم صدارتی ارشادات کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ بابرکت جلسہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

جماعت احمدیہ کی سب سے اہم ضرورت ـــــ تربیت

محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب رقم فرماتے ہیں:۔

"ماہنامہ "انصار اللہ" خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک بڑا مفید رسالہ ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زندگی بخش کلمات اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات بھی ہوتے ہیں۔ بزرگان اور علمائے سلسلہ کے اعلیٰ پایہ کے تربیتی اور علمی مضامین بھی ہوتے ہیں۔ تربیت جماعت کو اس میں خاص طور پر مدنظر رکھا جاتا ہے اور اس کی جماعت کو در حقیقت سب سے زیادہ ضرورت ہے تاکہ ہمیں صحیح معنوں میں تقوی اللہ حاصل ہو اور خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق مضبوط ہو۔

دوستوں کو اس کی اشاعت میں توسیع کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ اس وقت یہ بہت تھوڑی تعداد میں چھپتا ہے۔ جو قابل افسوس ہے۔ اس کی افادیت تقاضا کرتی ہے کہ اس کی اشاعت اس سے بہت زیادہ ہو"۔

بلند علمی معیار اعلیٰ کاغذ اور عمدہ کتابت و طباعت کے باوجود سالانہ چندہ صرف چھ روپے ہے۔ خریداری قبول فرما کر اس کی اشاعت بڑھانے میں حصہ لیجئے۔

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ضروری گذارش

دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ چند سالوں سے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فوٹو اور کوائف جمع کر رہا ہے۔ اس ضمن میں بہت سا کام ہو چکا ہے۔ لیکن ابھی متعدد صحابہ نے اپنے فوٹو اور کوائف دفتر ہذا میں ارسال نہیں کئے۔

اس سال جلسہ سالانہ پر صحابہ حضرت مسیح موعود کے فوٹو لینے کا دفتر انصار اللہ میں انتظام کیا گیا ہے۔ اس لئے اصحاب مسیح پاکؑ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ ازراہ مہربانی ۲۷/۱۲/۶۲ ایک بجے بعد دوپہر دفتر انصار اللہ میں تشریف لائیں تاکہ ان کے فوٹو لئے جا سکیں۔

(قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)